



## سوال

(118) مذاق سے بیوی کو طلاق کہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو یہ کہتا ہے ”تم طلاق“ تو کیا اس کی بیوی مطلقہ ہو جائے گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل مسئلہ یہ ہے کہ طلاق، نکاح اور رجوع اگر مذاقاً بھی کہے تو ہو جاتی ہیں، جیسا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی (کتاب الطلاق)، ابوداؤد وغیرہ میں یہ حدیث حسن سند کے ساتھ وارد ہوئی ہے:

((ثلاث جہن بدوہر لمن بعد النکاح والطلاق والرجوع))

”تین چیزیں ایسی ہیں ان کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور ان کا مذاق بھی حقیقت ہے، نکاح، طلاق، رجوع۔“

لیکن آں جناب نے جو صورت تحریر فرمائی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ ”تم طلاق“ آپ کی زبان سے غلطی سے نکل گئے ہیں جیسا کہ نحو کی کتاب میں بدل غلط کی مثال دی جاتی ہے کہ کسی کو کہنا یہ ہے کہ جاء زید لیکن نکل گیا، جاء ہمارا پھر اس کا سدا رک کرتے ہوئے ہمارے بعد زید کے، خطا میں اور مذاق میں فرق ہے۔ مذاق میں ان الفاظ کے نکلنے کا ارادہ تو ہوتا ہے لیکن وہ دل میں یہ ارادہ کرتا ہے کہ یہ الفاظ میں مذاق سے کہہ رہا ہوں لیکن خطا میں تو ان الفاظ کے کہنے کا نہ خطا نہ مذاق ارادہ ہی نہیں ہوتا بلکہ زبان کی سہقت سے نکل جاتے ہیں اور اس کا کوئی اعتبار نہیں بموجب حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرموا:

((إن اللہ تجاوز لی عن أمتی الخطأ والسیان ما استمر بواظنی)) ((رواہ ابن ماجہ))

”میری امت سے اللہ تعالیٰ نے تین چیزیں درگزر فرمائی ہیں غلطی، بھول چوک اور زبردستی۔“

لہذا اس سے کوئی طلاق وغیرہ واقع نہیں ہوگی۔ پھر صحیح طور پر جو الفاظ آپ کی زبان سے نکل گئے وہ تھے ”تم طلاق“ یہ جملہ نہ تمام ہے یہ اس طرح بھی ہو سکتا ہے ”تم طلاق چاہتی ہو“ وغیرہ وغیرہ اگر بالفرض یہ الفاظ دانستہ طور پر کہے تھے تب بھی آپ کی نیت پر منحصر ہوگا اگر نیت یہ تھی کہ تم طلاق یا خنہ ہو تو طلاق ہو جائے گی لیکن دوسرے الفاظ سے طلاق نہیں ہوتی لہذا اگر آں جناب کی واقعتاً نیت تھی کہ ”تم طلاق یا خنہ ہو“ تو پھر طلاق واقع ہوگی لیکن رجعی ہوگی جو عدت کے اندر اس سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔



هدا ما عندي والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ